غیر محرم
عورتوں سے مصافحہ
حفظہ اللہ
حافظ ابو یحییٰ نورپوری

غیر محرم عورتوں سے مصافحہ کرنا ممنوع اور حرام ہے، جیسا کہ:

① ام المومنین، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

وَاللّٰهِ، مَا أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ إِلَّا بِمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ، يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ : «قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا» .

''اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے صرف ان چیزوں کا عہد لیا، جن کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا۔ بیعت لیتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُن سے فرماتے: میں نے تم سے زبانی عہد لے لیا ہے۔''

(صحيح البخاري : 5288، صحيح مسلم : 1866)

② سیدہ اُمیمہ بنتِ رُقیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ» .

''میں (غیر محرم) عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔''

(المؤطّأ للإمام مالك : 982/2، مسند الإمام أحمد : 357/6، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

«وَلَمْ يُصَافِحْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا امْرَأَةً» .

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتے تھے۔''

(مسند الإمام أحمد : 357/6، المستدرك للحاكم : 71/4، وسندهٗ حسنٌ)

③ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے:

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَافِحُ النِّسَاءَ فِي الْبَيْعَةِ .

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں سے بیعت لیتے وقت مصافحہ نہیں کرتے تھے۔''

(مسند الإمام أحمد : 213/2، وسندهٗ حسنٌ)

④ سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَأَنْ يُّطْعَنَ فِي رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِمِخْيَطٍ مِّنْ حَدِيدٍ؛ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ أَنْ يَّمَسَّ امْرَأَةً لَّا تَحِلُّ لَهٗ» .

''تم میں سے کسی کے سر میں لوہے کی سوئی چبھوئی جائے تو یہ بہتر ہے اس سے کہ وہ نامحرم عورت کو چھوئے۔''

(المعجم الكبير للطبراني : 212/20، وسندهٗ صحيحٌ)

فائدہ نمبر ① :

❀ امام ابراہیم نخعی تابعی رحمہ اللہ سے روایت ہے:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُ النِّسَاءَ، وَعَلٰى يَدِهٖ ثَوْبٌ .

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں سے مصافحہ کیا کرتے تھے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر کپڑا ہوتا تھا۔''

(التمهيد لما في الموطّأ من المعاني والأسانيد لابن عبد البرّ : 243/12)

تبصرہ :

یہ سخت ''ضعیف'' روایت ہے، کیونکہ:

① یہ ابراہیم نخعی کی ''مرسل'' ہے، ''مرسل'' روایت ''ضعیف'' ہوتی ہے۔

② امام سفیان کی ''تدلیس'' بھی موجود ہے۔

اس کتاب میں عطا بن ابو رباح کی ''مرسل'' روایت بھی ہے، لیکن اس میں بھی سفیان کی ''تدلیس'' ہے۔

اسی طرح قیس بن ابو حاتم کی ایک ''مرسل'' بھی ہے۔

(التمهيد لابن عبد البرّ : 244/12)

لیکن یہ روایت بھی اسماعیل بن ابی خالد اور سفیان کی ''تدلیس'' کی وجہ سے ''ضعیف'' ہے۔

فائدہ نمبر ② :

❀ سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

وَكَانَ يُصَافِحُ النِّسَاءَ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ .

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم خواتین سے کپڑے کے نیچے سے مصافحہ کیا کرتے تھے۔''

(المعجم الكبير للطبراني : 201/20، المعجم الأوسط للطبراني : 179/3)

یہ سخت ترین ''ضعیف'' روایت ہے، کیونکہ:

① عتاب بن حرب ابو بشر مزنی جمہور محدثین کے نزدیک ''ضعیف'' ہے۔

② المضاء الخزار راوی ''مجہول'' ہے۔

③ یونس بن عبید راوی ''مدلس'' ہے۔

④ امام حسن بصری کی ''تدلیس'' بھی موجود ہے۔

فائدہ نمبر ③ :

❀ فقہ حنفی کی معتبر ترین کتابوں میں ایک روایت یوں بیان کی گئی ہے:

«مَنْ مَّسَّ كَفَّ امْرَأَةٍ لَّيْسَ مِنْهَا بِسَبِيلٍ؛ وُضِعَ فِي كَفِّهِ جَمْرَةٌ

يَّوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يُفْصَلَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ» .

”جس شخص نے کسی غیر محرم عورت کی ہتھیلی کو چھوا، اس کی ہتھیلی میں روزِ قیامت انگارہ رکھا جائے گا تاوقتیکہ تمام لوگوں کا فیصلہ نہیں کر دیا جاتا۔“

(المبسوط للسرخسي الحنفي : 154/10، الهداية : 460/2)

❀ ایک اور روایت یوں بیان ہوئی ہے :

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَافِحُ الْعَجَائِزَ فِي الْبَيْعَةِ، وَلَا يُصَافِحُ الشَّوَابَّ .

”نبی اکرم ﷺ بیعت کرتے وقت عمر رسیدہ عورتوں سے مصافحہ کرتے تھے، البتہ جوان عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتے تھے۔“

(المبسوط للسرخسي الحنفي : 154/10، بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع للكاساني الحنفي : 130/5)

❀ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یوں بیان کیا گیا ہے :

فَكَانَ يُصَافِحُ الْعَجَائِزَ .

”آپ رضی اللہ عنہ عمر رسیدہ عورتوں سے مصافحہ کیا کرتے تھے۔“

(المبسوط للسرخسي الحنفي : 154/10، الهداية : 461/2)

تبصرہ :

لیکن یہ تینوں جھوٹی روایتیں ہیں۔ محدثین کرام کی کتابوں میں ان کا ذکر تک نہیں ملتا۔ نام نہاد فقہا نے گھڑ کر رسول اللہ ﷺ اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب کر دی ہیں۔

الحاصل :

غیر محرم عورتوں سے مصافحہ کرنا ناجائز اور حرام ہے۔